تعارف کتب

عالم اسلام کی اخلاقی صورت حال

بھارت کے ممتاز دانش ور جناب اسرار عالم موجودہ عالمی تناظر میں ملت اسلامیہ کو درپیش چیلنجز اور اسلام کے خلاف کام کرنے والی عالمی تحریکات سے مسلمانوں کو آگاہ کرنے میں جس تندہی کے ساتھ مصروف عمل ہیں اسے اللہ تعالیٰ کی خصوصی توفیق اور عنایت سے ہی تعبیر کیا جا سکتا ہے۔ اس سلسلہ میں ان کی متعدد تحقیقی و تجزیاتی کاوشیں منظر عام پر آ کر اہل علم و دانش سے داد وصول کر چکی ہیں جن میں سے ساڑھے چار سو صفحات کی ایک ضخیم تصنیف مندرجہ بالا عنوان کے ساتھ اس وقت ہمارے سامنے ہے۔ بزرگ عالم دین حضرت مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمی کے بقول

"ماضی میں اور دور حاضر میں چلنے والی سری (خفیہ) تحریکات اور مستقبل پر پڑنے والے ان کے اثرات پر جیسی نظر اس کتاب کے مصنف کی ہے، اس کی مثال اس دور میں ملنا مشکل ہے۔ موصوف نے اس ذیل میں اسلامی نظام پر روشنی ڈالتے ہوئے عہد جدید میں یہودی سازش، صلیبی جنگوں کے اثرات، ہیومنزم اور ریشنلزم (عقلیت) کی شناخت اور ان کے اثرات، پھر تاریخی پس منظر، مسلم فلاسفہ اور متکلمین کے کارناموں پر روشنی ڈالتے ہوئے سترھویں صدی سے بیسویں صدی تک کے حالات کا جائزہ لیا ہے، پھر انہوں نے ماڈلز (سانچوں) پر گفتگو کی ہے اور اس ذیل میں سیکولر ازم کے نظریہ، اس کی تاریخ، اس کے اصل مقاصد، اصول اور عالم اسلام میں سیکولرائزیشن کے اثرات کا تفصیلی جائزہ لیا ہے۔"

ہمارے خیال میں اسلام اور مغربی فلسفہ و تہذیب کی موجودہ کشمکش کو صحیح تناظر میں سمجھنے کے لیے ہر عالم دین اور دینی کارکن کو اس کتاب کا ضروری مطالعہ کرنا چاہیے، عمدہ کتابت و طباعت اور مضبوط جلد کے ساتھ یہ کتاب

قاضی پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز بی - ۳۵ بیس منٹ حضرت نظام الدین ویسٹ

نئی دہلی ۱۳ (انڈیا)

نے شائع کی ہے اور قیمت درج نہیں ہے۔

حکیم الامت حضرت تھانویؒ کے خطبات و مواعظ

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس اللہ سرہ کی تصانیف کے ساتھ ساتھ ان کے مواعظ و خطبات بھی عام مسلمانوں کے عقائد و اخلاق کی اصلاح اور دینی و روحانی تربیت کے لیے بے پناہ افادیت و تاثیر کے حامل ہیں اور امت کا ایک بڑا حصہ ان سے مسلسل استفادہ کر رہا ہے۔ ان مواعظ کو عام لوگوں کے لیے قدرے آسان زبان میں پیش کرنے کا سلسلہ حضرتؒ کی زندگی میں ہی ان کی نظر ثانی کے ساتھ شروع کیا گیا تھا۔ "تسہیل المواعظ" کے نام سے ان کا مجموعہ کئی جلدوں میں شائع ہو چکا ہے، اب انہی مواعظ کو الگ الگ عنوانات کے ساتھ چھوٹے کتابچوں کی صورت میں شائع کرنے کا سلسلہ "انجمن احیاء السنہ نصیر آباد، باغبان پورہ لاہور" نے شروع کیا ہے اور ان میں سے (۱) تکبر کا علاج (۲) پاکیزہ زندگی (۳) آخری عشرہ کے احکام (۴) رمضان کا خالص رکھنا (۵) حاضری کا خوف (۶) ایصال ثواب اور اس کے احکام و مسائل (۷) التہذیب (۸) نگاہ کی حفاظت اور (۹) صوم اور عید کی تکمیل کے عنوان سے خطبات اس وقت ہمارے سامنے ہیں اور انہیں عمدہ کتابت و طباعت اور خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ دیدہ زیب بنانے میں اچھے ذوق کا مظاہرہ کیا گیا ہے، یہ خطبات یادگار خانقاہ امدادیہ اشرفیہ جامع مسجد قدسیہ نزد چڑیا گھر لاہور سے بھی حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

اقوال سلف

بھارت کے بزرگ عالم دین حضرت مولانا محمد قمر الزمان الہ آبادی نے محنت شاقہ کے ساتھ اقوال سلف کے نام سے سلف صالحین رحمہم اللہ تعالیٰ کے ہزاروں اقوال کو جمع فرمایا ہے جو ان بزرگان دین کی زندگی بھر کے مطالعہ و تجربات کا نچوڑ ہیں اور اصلاح و تربیت کے لیے بے پناہ افادیت کے حامل ہیں۔ حصہ اول میں حضرات صحابہ کرامؓ، تابعینؒ اور اتباع تابعینؒ میں سے نمایاں شخصیات سمیت تیسری صدی تک کے اہم بزرگوں کے اقوال جمع کیے گئے ہیں جو سوا تین سو سے زائد صفحات پر مشتمل ہیں۔ قاسم اکیڈمی جامعہ ابوہریرہؓ خالق آباد نوشہرہ صوبہ سرحد نے پاکستان میں اس روحانی ذخیرہ کی اشاعت کی سعادت حاصل کی ہے اور انڈیا میں اسے مکتبہ دار المعارف ۳۰۷/۱۳۲۶ بخشی بازار الہ آباد سے طلب کیا جا سکتا ہے۔

معرفت الٰہیہ مع اضافات جدیدہ

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کے خلیفہ مجاز اور بزرگ عالم دین حضرت مولانا شاہ عبد الغنی پھولپوریؒ کے حالات زندگی، دینی و روحانی خدمات اور افادات کو حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحب مدظلہ نے اپنے مخصوص والہانہ انداز میں مرتب کیا ہے اور سوا چھ سو کے لگ بھگ صفحات کا یہ روحانی خزینہ کتب خانہ مظہری گلشن اقبال پوسٹ بکس